



## سوال

(209) جو روزے دار طلوع فجر یا غروب آفتاب میں شک کی وجہ سے کھالے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو طلوع فجر یا غروب آفتاب میں شک کی وجہ سے کچھ کھاپی لے؟ راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص طلوع فجر میں شک کی وجہ سے کھاپی لے تو اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں اس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ اصل بقاء لیل ہے لیکن مومن کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ دین میں احتیاط اور کمال صوم کے پیش نظر شک کے وقت سے پہلے پہلے سحری کھالے۔

جو شخص غروب آفتاب میں شک کی وجہ سے کھاپی لے تو اس نے غلطی کی ہے، اسے اس کی قضا دینا ہوگی کیونکہ اصل بقاء دن ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ غروب آفتاب کا یقین کئے بغیر روزہ افطار کر لے یا کم از کم ظن غالب یہ ہو کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 176

محدث فتویٰ